

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقصدِ تخلیقِ انسانی

مولانا عبدالکریم شاعر

- (10) کھا نیگی گیدنی دے مال پو، کھا نیگ ڈو گید سکتہ ہر کو بیگ نو
حرام پو زوس ناسہ بالکل، ڈو گید مؤمن نما بزویگ نو
کچھ افراد دیگر لوگوں کے کمانے ہوئے مال کو چوری کرنے کی تاک میں رہتے ہیں۔
حرام خوری کے باوجود ظاہر ایہ لوگ بھی ایمان دار ہی لگتے ہیں۔
- (11) پی ٹو نگ گا نگ ٹو نگ پیسے کھیونید کھرا، پایو، سمار، کڑو بیگ نو
خدا ستر ونگ کھن لے مؤمن کن! ندنگ تا فوقیہ گوید گڑ بیگ نو
(مہنگائی کے باعث) لوگ مختلف چیزیں فروخت کر کے چینی، نمک، مٹی تیل اور گندم خرید لیتے ہیں۔
ارے مؤمنو! اب تو اللہ ہماری حفاظت کرے، ہم کہیں اس طرح گھائے میں نہ پڑ جائیں!
- (12) عقل مید پی می ذات کوئی، سوسو تھلبہ تانید کھیگ نو
مد پیوس چھنگ ٹھو نگ، زروس، ختم ہلتس! فضیلت یودسہ لہ ہلتیگ نو
عقل سے کورے لوگ اپنے ہی منہ میں خاک (نسوار) ڈال دیتے ہیں۔
شراب نوشی اور فخر و تکبر مت کرو، نگاہ نیچی رکھنے (فروتنی) کو ہی فضیلت حاصل ہے۔
- (13) سو تھق تانید فخر بین چن بوڑھا بو سترنگ چوغی سو بیگ نو
دکاندار کن خلدے شیا وید دو سے نسوار پوڑی فوجیگ نو
اب مرد، عورتیں سب فخر کے ساتھ دانتوں سے (نسوار) چہاتے ہیں۔
حتی کہ اب تو دکاندار لوگ نسوار کی پڑیاں بنا بنا کر تھکاوٹ سے نڈھال ہو جاتے ہیں۔
- (14) دو سے تھونید لے مؤمن کن جماد لہ فاندو بیگ نو
دو سے چھوسہ جماد ژونج سو نکس، فرق نور بخش نہ مید شینگ نو
مؤمنو! اس وقت سبھی کو انہی (عادات) میں مفاہظ نظر آتا ہے۔

بقایا صفحہ: 110 میں

اب تو تمام مذاہب کے لوگ ایک ہی ڈھب پر آ گئے ہیں، نور بخش و شیعہ میں بھی کوئی فرق نہیں رہا۔

